۲۳۔ قدرتی آفات

بتائیے تو بھلا

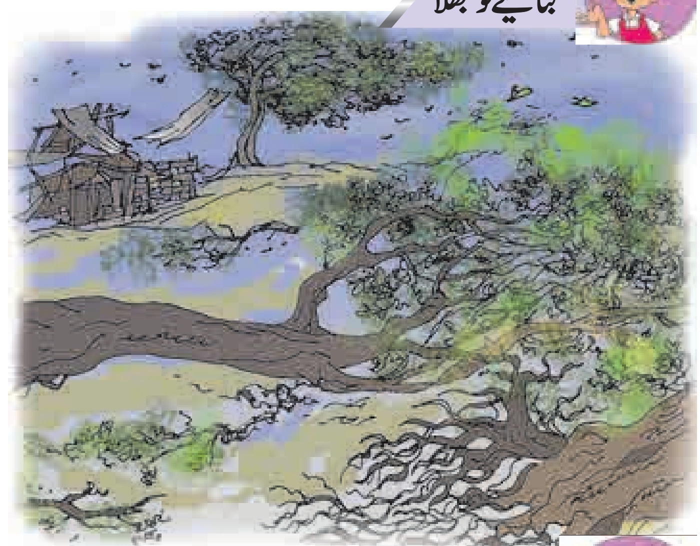

نیچے دی ہوئی تصویریں کن قدرتی آفات کی ہیں؟

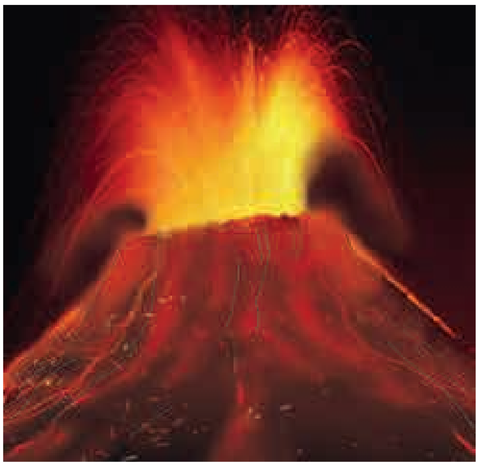

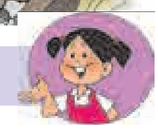

بتائیے تو بھلا

- برسات کے موسم میں اچانک دو تین دن خوب تیز بارش ہوتی ہے۔ ندی کا پانی اتنا بڑھ جاتا ہے کہ ندی کناروں تک بھر کر بہتی ہے۔ کبھی کبھی پانی ندی کے کنارے آباد بستی میں داخل ہوجاتا ہے۔ ندی کے پانی کی سطح میں ہونے والے اس طرح کے اضافے کو کیا کہتے ہیں؟
- مہاراشٹر کے ایسے دو مقامات کے نام بتائیے جہاں بار بار زلزلہ آتا ہے؟
- سمندر میں زلزلہ آنے پر بہت اونچی لہریں اُٹھتی ہیں۔ انھیں کیا کہتے ہیں؟

قدرتی آفت

اکثر ہم سنتے ہیں کہ کوئی حادثہ ہوگیا ہے۔ کہیں زلزلہ آتا ہے تو کہیں سیلاب آتا ہے۔ کہیں آندھی چلتی ہے تو کہیں بجلی گرتی ہے، کہیں چٹانیں کھسکتی ہیں تو کہیں اولے پڑتے ہیں۔

ان حادثوں میں کئی لوگ زخمی ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ ہلاک ہوجاتے ہیں۔ لوگوں کے گھر گر جاتے ہیں۔ پالتو جانور مَر جاتے ہیں۔ چند حادثوں میں کھیتوں میں کھڑی فصلیں برباد ہوجاتی ہیں۔ مال و دولت کا بے حد نقصان ہوتا ہے۔ لوگوں کی روزمرّہ زندگی متاثر ہوجاتی ہے۔ اسے دوبارہ معمول پر لانے کے لیے ایک زمانہ لگ جاتا ہے۔

نیا لفظ سیکھیے

آفت – بہت بھیانک حادثہ۔ اس حادثے میں انسان زخمی ہوسکتے ہیں۔ کچھ یا بہت سارے انسان ہلاک ہوسکتے ہیں۔ ایسے حادثے میں مال و دولت کا نقصان ہوتا ہے۔ گھر گر جاتے ہیں۔ پالتو جانور مر جاتے ہیں۔ کھیتی کا نقصان ہوتا ہے۔

اس طرح کے چند حادثات قدرتی وجوہات کی بنا پر ہوتے ہیں۔ انھیں قدرتی آفات کہتے ہیں۔ وہ کب اور کہاں آئیں گی اس کی ہمیں مکمّل معلومات نہیں ہوتیں۔ انھیں ٹالنا ہمارے بس میں بالکل نہیں ہوتا۔

ایسے حادثات سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ اس کے برعکس ان آفات کا مقابلہ کس طرح کیا جائے اس بارے میں معلومات حاصل کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

بے موسم بارش

قبل مانسؤن بارش

ہمارے ملک میں مخصوص مہینوں میں ہی بارش ہوتی ہے۔ اس لیے اسے موسمی بارش کہتے ہیں۔ مہاراشٹر میں جون، جولائی، اگست اور ستمبر ان چار مہینوں میں بارش ہوتی ہے۔ اس لیے ان چار مہینوں کے عرصے کو ہم برسات کا موسم کہتے ہیں۔

مہاراشٹر میں برسات کا موسم شروع ہونے سے پہلے چند مقامات پر کسی دن اچانک بادل جمع ہوجاتے ہیں، بجلیاں چمکتی ہیں اور بادل گرجتے ہیں۔ کچھ دیر تیز بارش ہوتی ہے۔ اس کو ہم قبل مانسؤن بارش کہتے ہیں۔

لیکن برسات کے موسم کی بارش اور قبل مانسون بارش کے علاوہ ہمارے یہاں کبھی کبھی سرما یا گرما میں بارش ہوتی ہے۔ برسات کے موسم کے علاوہ دوسرے دنوں میں ہونے والی بارش کو 'بے موسم بارش' کہتے ہیں۔

بے موسم بارش سے لوگوں میں پھیلی افراتفری

بے موسم بارش اچانک شروع ہوجاتی ہے۔ اس بارش کی وجہ سے لوگ پریشان ہوجاتے ہیں۔ لوگ چھتری، رین کوٹ وغیرہ لے کر نہیں نکلتے ہیں۔ ایسے وقت میں بارش ہو تو جہاں آسرا ملتا ہے وہاں رُک جانا پڑتا ہے یا بھیگتے ہوئے جانا پڑتا ہے۔

بے موسم بارش سے کئی نقصانات ہوتے ہیں۔ کچھ علاقوں میں لوگ سرما کی فصلیں لگاتے ہیں۔ سرما میں وقفے وقفے سے چھڑکاؤ کی مانند بارش ہو تو فصلوں کو فائدہ ہوتا ہے لیکن اس عرصے میں بارش بہت تیز ہو تو کھیت میں پانی جمع ہوجاتا ہے۔ سرما کی فصلیں سڑنے کا خطرہ پیدا ہوجاتا ہے۔

اکثر اوقات بے موسم بارش کے ساتھ اولے گرتے ہیں۔ اولوں کی چوٹ سے انسان اور جانور زخمی ہو جاتے ہیں۔ مکانات کے کویلو ٹوٹ جاتے ہیں۔ اولوں کی مار سے کھڑی فصلوں اور باغوں کا نقصان ہوتا ہے۔

اس وقت آم کو مور آئے ہوں تو اس کا بھی نقصان ہوتا ہے۔ اس کا کچھ حصّہ ٹوٹ جاتا ہے اور کچھ حصّہ سڑ جاتا ہے۔ اس لیے آم کی فصل میں کمی ہو جاتی ہے۔

سیلاب

برسات کے موسم میں کبھی کبھی تین چار دن مسلسل بارش ہوتی ہے تو ندی کے پانی کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ اسے ہم ندی میں سیلاب آنا کہتے ہیں۔ بارش نہ رُکے تو پانی آبادی میں داخل ہو جاتا ہے۔

سیلاب کی وجہ سے ندی کے کنارے بنے ہوئے مٹّی کے مکانات ڈھے جاتے ہیں۔ بچّے، مویشی اور انسانوں کے ڈوب کر ہلاک ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ آبادی میں پانی رُکنے کی وجہ سے روزمرہ زندگی میں مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں۔

ایسے وقت اونچی اور محفوظ جگہ چلے جائیں اور سیلاب کا پانی کم ہونے پر گھر واپس آئیں۔

سیلاب کے پانی میں کافی زور ہوتا ہے۔ سیلاب کے پانی میں تیرنا خطرناک ہوتا ہے۔

زلزلہ

زمین کے اندر چٹانوں میں حرکت ہوتی رہتی ہے جس کی وجہ سے اچانک چٹانوں کی تہہ میں لہریں پیدا ہوتی ہیں۔

تالاب کے ٹھہرے ہوئے پانی میں کسی بچّے کے پتھر مارنے پر اس میں گول دائرہ نما لہریں پیدا ہوتی ہیں جو تالاب کے کنارے آتی ہیں۔ کچھ دیر بعد لہریں تھم جاتی ہیں اور پانی دوبارہ پہلے کی طرح ساکن ہو جاتا ہے۔

بالکل اسی طرح کی لہریں زمین کے اندر پیدا ہوتی ہیں۔ کچھ لمحوں تک زمین ہلتی ہے۔ اسے زلزلہ کہتے ہیں۔ اس کے بعد زمین پُرسکون ہوجاتی ہے۔ جہاں زلزلہ آتا ہے وہاں کے مکان لرز جاتے ہیں۔ گھر کی چیزیں دھڑادھڑ گرتی ہیں۔ کچّے اور پرانے گھر توڑھے جاتے ہیں۔ وہ ڈھیر میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ اس ڈھیر کے نیچے دب کر انسان ہلاک ہوتے ہیں۔ کئی لوگ زخمی ہوتے ہیں۔ زلزلے کے مرکز کے قریب زیادہ نقصان ہوتا ہے۔

زلزلے میں پالتو جانور بھی مرتے اور زخمی ہوتے ہیں۔ زلزلہ آنے پر حواس باختہ نہیں ہونا چاہیے۔ زلزلہ چند سیکنڈ رہتا ہے۔ زلزلہ آنے پر ہم پر آس پاس کی وزنی چیزیں گر سکتی ہیں۔ اس لیے انسان ہلاک یا زخمی ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ احساس ہوتے ہی کہ زلزلہ آرہا ہے کسی پلنگ یا میز کے نیچے بیٹھ جائیں یا دروازے کی چوکھٹ کے بیچ کھڑے رہیں جس کی وجہ سے جسم پر کوئی وزنی چیز گر کر زخمی ہونے کا امکان کم ہوجاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

زلزلہ کے وقت اسکول میں ہوں تو فوراً میز کے نیچے بیٹھ جائیں۔ زلزلہ تھم جانے کے بعد قطار بنا کر باہر جا کر اسکول کے میدان یا کھلی جگہ جمع ہوں۔ زلزلہ سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا بھیڑ اور افراتفری سے ہوتا ہے۔

سنامی

جس وقت سمندر میں زلزلہ آتا ہے اس وقت زلزلے کی وجہ سے سمندر میں بہت بڑی بڑی لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک ایک لہر تین-چار منزلہ عمارت کی بلندی کے مساوی ہوسکتی ہے۔ یہ لہریں بہت تیز رفتار سے آ کر ساحل سے ٹکراتی ہیں۔ ان بڑی لہروں کو سنامی کہتے ہیں۔

ساحل پر انسانوں کی بستی آباد ہو اور وہاں سنامی آجائے تو نقصان بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ان لہروں میں جو انسان یا جانور گھر جاتے ہیں وہ ان لہروں کے سامنے بالکل بے بس ہوتے ہیں۔ لہروں کے پانی میں ڈوب کر مرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوتا۔

سنامی کی لہریں اتنی طاقتور ہوتی ہیں کہ انسانوں کے ساتھ ساحل پر موجود گاڑیاں بھی بہہ جاتی ہیں۔ گاڑیوں کی زبردست ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے۔ اندر بیٹھے ہوئے لوگ ہلاک ہوجاتے ہیں یا بہت زیادہ زخمی ہوجاتے ہیں۔

سنامی کے زور سے ساحل پر بنے گھر اور دکانیں گر سکتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بڑے شہروں اور ہر ضلع میں قدرتی آفات کے بعد زندگی معمول پر لانے کے لیے کیا کرنا ہے یہ طے ہوتا ہے۔ اس کے لیے خاص طور پر تربیت یافتہ لوگوں کی ٹیم ہوتی ہے۔ ضرورت پڑنے پر فوج کے جوانوں کی مدد لی جاتی ہے۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- برسات کے موسم کے مخصوص عرصے کے علاوہ دوسرے موسم میں ہونے والی بارش کو بے موسم بارش کہتے ہیں۔ کھیت میں پانی جمع ہونے سے سرما کی فصل سڑ جاتی ہے۔ بے موسم بارش کے ساتھ اولے گر سکتے ہیں۔ اولوں کی چوٹ سے انسان اور جانور زخمی ہوتے ہیں۔ فصل اور باغوں کا نقصان ہوتا ہے۔
- برسات کے موسم میں زیادہ بارش ہونے سے ندی کے پانی کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ اسے سیلاب کہتے ہیں۔ کبھی کبھی سیلاب کا پانی آبادی میں داخل ہوجاتا ہے۔ گھر گرتے ہیں، انسان اور مویشی ڈوب کر ہلاک ہوجاتے ہیں۔ روزمرہ زندگی میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ سیلاب کا پانی کم ہونے تک اونچے مقام پر جائیں۔
- زمین کے اندر چٹانوں میں حرکت ہونے پر لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ اس کو زلزلہ کہتے ہیں۔ زلزلے کی وجہ سے مکانات لرز جاتے ہیں۔ چیزیں دھڑ ادھڑ گرتی ہیں۔ مکانات گر کر ڈھیر میں تبدیل ہوتے ہیں۔ ان کے نیچے دب کر انسان ہلاک ہوجاتے ہیں۔ پالتو جانور زخمی ہوتے یا مر جاتے ہیں۔ زلزلہ آئے تو پلنگ یا میز کے نیچے بیٹھ جائیں یا دروازے کی چوکھٹ میں کھڑے ہوجائیں۔
- جب سمندر میں زلزلہ آتا ہے تو سمندر میں اونچی لہریں اُٹھتی ہیں۔ انھیں سنامی کہتے ہیں۔ ساحل پر موجود انسانی بستی میں یہ لہریں آنے پر بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں

قدرتی آفات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے پر آپ جانیں گے کہ آفات کی وجہ سے ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے۔

مشق

(الف) کیا کریں گے بھلا۔

(۱) آپ کا شہر پہاڑی پر ہے۔ پہاڑی کی ڈھلوان پر آباد پڑوس کے گاؤں میں برسات میں بہت بڑا سیلاب آیا ہے۔

(ب) آئیے دماغ پر زور دیں۔

(۱) ذیل میں دی ہوئی قدرتی آفات اور انسان کی لائی ہوئی آفات کی جدول مکمل کیجیے۔ اس کے لیے جدول کے نیچے دی ہوئی فہرست کی مدد لیجیے۔

نمبر شمار	قدرتی آفات	نمبر شمار	انسانی کی لائی ہوئی آفات
(۱)		(۱)	
(۲)		(۲)	
(۳)		(۳)	
(۴)		(۴)	

(۱) طوفان (گردباد) (۲) پرانے گھروں کا گرنا (۳) بجلی گرنے سے ہلاک ہونا (۴) دوریل گاڑیوں کی ٹکر ہونا

(۵) صحن میں لگا ہوا سوکھا درخت گر کر اس کے نیچے کھیلتے بچوں کا زخمی ہونا (۶) تیز برف باری ہو کر روزمرہ زندگی کا متاثر ہونا

(۷) رسوئی گیس سلنڈر کے پھٹنے سے آگ لگنا (۸) ہوائی جہاز اُڑتے وقت اس میں خامی پیدا ہو کر حادثہ ہونا۔

(۲) برف باری اور اولے گرنے میں کیا فرق ہے؟

(۳) برفانی علاقوں میں جسم پر بال والے جانور رہتے ہیں۔ ان کے جسم پر بال گھنے ہوتے ہیں یا کم گھنے؟ اس کی کیا وجہ ہے؟

(ج) معلومات حاصل کیجیے۔

بڑے شہروں میں آگ بجھانے والا عملہ فائر بریگیڈ ہوتا ہے۔ ان کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ اس عملے کے لوگ کون کون سے حادثات میں عوام کی مدد کرتے ہیں۔ اس کی فہرست بنائیے۔ حاصل کی ہوئی معلومات اپنے ہم جماعتوں کو سنائیے۔

(د) خبریں جمع کیجیے۔

اخبار، ریڈیو اور ٹی وی پر خبروں کی نشریات میں قدرتی آفات کی معلومات دی جاتی ہے۔ اس پر دھیان رکھیے۔ قدرتی آفات کی خبریں جمع کیجیے۔

(ہ) ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(۱) ہمارے ملک کی بارش کو موسمی بارش کیوں کہتے ہیں؟

(۲) سرما کے موسم میں کس قسم کی بارش فصل کے لیے مفید ہوتی ہے؟

(۳) اولے گرنے کے نقصانات لکھیے۔

(۴) کیا سیلاب کے پانی میں تیرنا چاہیے؟

(۵) ساحل پر ٹھہری ہوئی گاڑیوں پر سنامی کا کیا اثر ہوتا ہے؟

(و) خالی جگہ پُر کیجیے۔

(۱) پانی میں جس طرح پیدا ہوتی ہیں بالکل اسی طرح کی .... زمین کے اندر بھی پیدا ہوتی ہیں۔

(۲) بارش نہ رُکے تو پانی .... میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۳) سنامی کی لہروں کے سامنے انسان اور جانور بالکل .... ہوتے ہیں۔

(۴) سنامی کے زور سے .... پر بنے گھر اور دکانیں گر سکتی ہیں۔

سرگرمی

- زلزلہ تھمنے کے بعد قطار بنا کر اسکول کے قریب کی کھلی جگہ پر کس طرح جائیں یہ عملی طور پر کر کے دیکھیے۔

***

H2MMLY